83227- بنک البلاد میں سرمایہ کاری کرنا

سوال

بنک البلاد میں "المرابحہ" "السیف" "اصایل" جیسی اقسام میں سرمایہ کاری کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

بنک البلاد میں سرمایہ کاری اور
شراکت کا حکم سوال نمبر (46588)
کے جواب میں بیان ہوچکا ہے .

دوم :

سوال میں مذکورہ اقسام میں سرمایہ
کاری کے متعلق بنک کی ویب سائٹ کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل باتیں سامنے آئی ہیں :

1– المرابحہ : یہ ہے کہ : بنک میں
رکھی گئی رقم کو مختلف قسم کی نفع مند اشیاء کی خریداری میں لگا کر سرمایہ کاری کی
جاتی ہے سونے اور چاندی کے علاوہ پھر نفع حاصل کرنے کے لیے خریدے ہوئے ریٹ سے
زیادہ ریٹ پر شریعت اسلامیہ کے احکام کے مطابق فروخت کیے جاتے ہیں .

2– اصایل : یہ ہے کہ سعودی کمپنیوں
کے صاف اور شفاف حصص میں شریعت اسلامیہ کے احکام کے مطابق سرمایہ کاری کی جاتی ہے .

3– السیف : یہ ہے کہ رقم کو شریعت
اسلامیہ کے احکام کے مطابق صاف اور شفاف کویتی حصص کی سرمایہ کاری میں "گلوبل"
اسلامی کے ذریعہ لگایا جاتا ہے .

بنک کی نگرانی کمیٹی کے ایک رکن
ڈاکٹر یوسف الشبیلی کہتے ہیں کہ :

اصایل اور سیف کی قسم یہ دونوں حصص
کے متعلق ہیں جن مال کی سرمایہ کاری ان کمپنیوں میں نہیں کی جاتی جو سود پر قرض
دیتی ہیں، یا پھر سود پر رقم رکھتی ہیں، اور مرابحہ والی قسم انٹرنیشنل سامان کی
مباح اور جائز طریقہ سے ادھار کی تجارت کرتی ہے. انتہی.

ماخوذ از: ڈاکٹر الشبیلی کی ویب
سائٹ.

اور اگر معاملہ ایسا ہی ہو جیسا بیان
کیا گیا ہے تو پھر ان اقسام میں سرمایہ کاری کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم.